سوال

(473)اویس قرنی کے متعلق سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اویس قرنی کون تھا کیا تھا؟

(ا) ۔کیا اس کو رضی اللہ عنہ کہنا جائز ہے؟

(2) ۔کیا اویس قرنی کی قبر بہاولپور میں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اویس قرنی یمن میں اللہ کا ایک نیک بندہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کو نشانیوں کے ساتھ اس کی آمد کی بشارت دی تھی نیز فرمایا :

«فمروہ فلیستغفر لکم» رواہ مسلم

یعنی "اسے کہنا کہ تمہارے لیے بخشش کی دعا کرے ۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو خیر التابعین کے لقب سے بھی یاد فرمایا ہے ۔عام طور پر لفظ "رضی اللہ عنہ "صحابہ کرام پر بولا جاتا ہے دیگر پر "رحمة اللہ علیہ کا اطلاق ہوتا ہے لیکن بعض لوگ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کے بعد والے لوگو پر بھی وسعت کے اعتبار سے "رضی اللہ عنہ "کا اطلاق کر دیتے ہیں جو محل نظر ہے ۔(پہلے جواز کا فتویٰ گزر چکا ہے ۔ص)

(ب) مذکورہ بالا اوصاف سے متصف اویس قرنی کی قبر تاریخی طور پر بہاولپور ثابت نہیں ہو سکی ممکن ہے ۔موجود صاحب قبر ان کا ہم نام کوئی اور ہو۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص762

محدث فتویٰ